سوال

(483) قربانی کی بجائے اُس کا عوض صدقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ قربانی ذبح کرنے کی بجائے اگر اس کی قیمت صدقہ کردی جائے تو یہ زیادہ بہتر ہے اس کے متعلق شرعی ضابطہ کی وضاحت کردیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی ایک ایسا عمل ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین رحمہم اللہ علیہم نے اختیار کیا ہے، اگر قربانی ذبح کرنے کی بجائے اس کی قیمت صدقہ کرنا زیادہ بہتر ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور اس کی وضاحت کردیتے، حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ثابت نہیں ہے، اگر قربانی کے بجائے اس کی قیمت صدقہ کرنا شروع کردی جائے تو یہ سنت ہی ختم ہوجائے گی، حدیث میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’دس ذوالحجہ کو خون بہانے سے بڑھ کر ابن آدم اللہ کے ہاں کوئی عمل بہتر نہیں کرتا۔‘‘[1]

امام ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قربانی کی قیمت صدقہ کرنے سے قربانی افضل ہے۔[2]

ہمارے رجحان کے مطابق قربانی کے دنوں میں قربانی ہی کی جائے کیونکہ اس میں سنت کا احیاء، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے طریقہ کی اقتداء ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ترمذی، الاضاحی: ۱۴۹۳۔

[2] المغنی ص: ۳۶۱، ج۱۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:405

محدث فتویٰ